بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیوث کسے کہتے ہیں ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دیوث کسے کہتے ہیں ؟

جواب

جس کی عورت بے پردگی کرتی ہو کہ بازو یا گلا یا پیٹ یا سر کے بال یا پنڈلی کا حصّہ غرض جسم کے جس حصہ کو چھپانا فرض ہے، غیر محرم کے سامنے کُھلا رکھے یا اس پر ایک باریک کپڑا ہو کہ بدن چمکتا ہو اور غیر محرم مردوں سے ہنسی مذاق کرتی ہو اور شوہر اس حالت پر مطلع ہو کر عورت کو اپنی حدِ مقدور تک نہ روکتا ہو، تو ایسا شخص سخت گناہ گار، فاسق وفاجر اور دیوث ہے۔

فتاوی رضویہ میں ہے: "جس کی عورت بے ستر باہر پھرتی ہے کہ بازو یا گلا یا پیٹ یا سر کے بال یا پنڈلی کا حصّہ غرض جس جسم کا چھپانا فرض ہے، کُھلا ہوا ہے یا اس پر ایک باریک کپڑا ہو کہ بدن چمکتا ہو اور وہ اس حالت پر مطلع ہو کر عورت کو اپنی حدِ مقدور تک نہ روکتا ہو، بندوبست نہ کرتا ہو، وہ بھی فاسق و دیّوث ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: ثلثۃ لا ید خلون الجنّۃ العاق لوالدیہ والدیوث ورجلۃ النساء۔ رواہ الحاکم والبیھقی بسند صحیح عن ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما۔ تین شخص جنت میں نہ جائیں گے۔ ماں باپ کو ایذا دینے والا اور دیّوث اور مردوں کی صورت بنانے والی عورت۔ اس کو حاکم اور بیہقی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بسند صحیح روایت کیا ہے۔ درمختار میں ہے: دیوث من لا یغار علی امرأتہ او محرمہ۔ جو اپنی عورت یا اپنی کسی محرم پر غیرت نہ رکھے، وہ دیوّث ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 487، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ "یہاں کے مسلمان اپنی عورتوں کو پہاڑوں اور جنگلوں میں بھیجتے ہیں اور غیر محرم آدمیوں سے کلام اور ہنسی مذاق کرتی ہیں، بالکل ہی بے دریغ و بے پردہ ہے۔ حسبِ شریعت ان لوگوں پر کیا حکم ہے؟ تو جواباً امام اہلِ سنت الشاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن نے فرمایا: "یہ لوگ دیوث ہیں اور دیوث کو فرمایا کہ اس پر جنت حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 243، رضا فاؤنڈیشن لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2529

تاریخ اجراء: 17 ربیع الآخر 1447ھ/11 اکتوبر 2025ء